4722CH18

سبق – 18

پرندوں کا شیدائی

ستمبر کا آخری ہفتہ تھا۔ دن کے تیسرے پہر جب سؤرج ڈھل چکا تھا، دھوپ کی شدّت کم اور شام سہانی تھی۔ سالم نے باغ کا رُخ کیا۔ گھر کے قریب ہی گھنے باغ میں پہنچ کر وہ اپنی عادت کے مطابق قدرتی مناظر میں کھو گیا۔ بچپن سے اس کو پیڑ پودے، ندی نالے، آسمان اور پہاڑ، چرند و پرند بہت اچھّے لگتے تھے۔ رنگ برنگی، چھوٹی بڑی حسین اور خوب صورت چڑیوں سے اس کو خاص دل چسپی تھی۔ وہ اکثر دیر تک کھُلے آسمانوں میں پرواز کرتی ہوئی چڑیوں کو غور سے دیکھتا۔ کوئل، مور، پپیہا، ہنس، بگلا، بیا، ہُد ہُد، مَینا اور طوطا وغیرہ کی آوازوں اور رنگوں میں کھو جاتا۔

ایک دفعہ ننّھے سالم نے ایک پرندہ مار گرایا۔ پرندے کو ہاتھ میں اُٹھاتے ہی اُس کی ساری خوشی گم ہوگئی۔ یہ کیا؟ اس کے سینے پر تو زرد لکیریں ہیں۔ سالم علی کو اپنی حرکت پر بہت افسوس ہوا۔ اس واقعے نے سالم علی کی

© NCERT not to be republished

چڑیوں سے محبت اور دِل چسپی کو بڑھا دیا۔ اب وہ ہر وقت چڑیوں میں ہی گم رہتا۔ اس کا زیادہ تر وقت میدانوں، کھیتوں، باغوں اور پہاڑوں میں گزرتا۔ صبح سویرے باغوں کو جانا اور شام ڈھلنے کے بعد واپس آنا سالم علی کا معمول بن گیا۔ اب اسے طرح طرح کی چڑیوں کی پہچان ہوگئی تھی۔ یہاں تک کہ وہ طرح طرح کی چڑیوں کی آوازیں پوری خوبی کے ساتھ نکالنے لگا۔

چڑیوں سے سالم علی کی دل چسپی دیکھ کر ان کے چچا امیر الدین اُسے ''ممبئی نیچرل ہسٹری سوسائٹی'' لے گئے۔ وہاں سالم علی کو گائڈ کے عہدے پر مقرّر کر لیا گیا۔ وہاں اس کو بہت قریب سے چڑیوں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ سالم علی کو برما اور جرمنی جانے کا بھی اتّفاق ہوا۔ وہاں کی چڑیوں نے سالم علی کا دل موہ لیا۔ اُنھوں نے پرندوں کا بغور مطالعہ کیا اور ان کے بارے میں تفصیلات جمع کیں۔

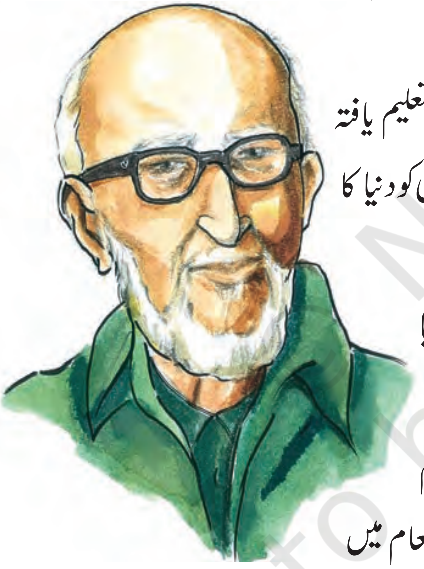

سالم علی 12 نومبر 1892 کو ممبئی میں پیدا ہوئے۔ وہ زیادہ تعلیم یافتہ نہیں تھے مگر پرندوں سے بے پناہ محبت اور گہری دِل چسپی نے سالم علی کو دنیا کا ایک ''ماہرِ پرند'' بنا دیا۔

سالم علی نے پرندوں پر کئی کتابیں تحریر کیں۔ انھیں پوری دنیا میں شہرت حاصل ہوئی اور بے شمار انعامات اور تمغے ملے۔ یونیورسٹیوں نے بھی انھیں اعزازی سندیں دیں۔ حکومتِ ہند نے 1958 میں پدم بھوشن اور 1976 میں پدم وِبھوشن کے قومی اعزازت سے نوازا۔ انعام میں حاصل ہونے والے پانچ لاکھ روپیے سالم علی نے اپنی ترقّی کے ذمّے دار ادارے کو عطیہ کے طور پر دے دیے۔

پرندوں کا یہ شیدائی 1983 میں اس دنیا سے رخصت ہوگیا۔ اُس وقت ان کی عمر اکیانوے سال تھی۔

NCERT not to be republished

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

شدت	:	زیادتی
قدرتی	:	فطری، نیچرل
مناظر	:	منظر کی جمع، نظارے
پرواز	:	اُڑان
معمول	:	عادت
طور	:	طریقہ
مقرّر کرنا	:	طے کرنا
دل موہ لینا (محاورہ)	:	دل جیت لینا
تفصیلات	:	تفصیل کی جمع
تعلیم یافتہ	:	پڑھا لکھا
ماہرِ پرند	:	پرندوں کا ماہر
انعامات	:	انعام کی جمع
تمغہ	:	میڈل، ایک طرح کا اعزازی نشان
اعزازی	:	عزّت بڑھانے والا
عطیہ	:	مالی مدد، انعام

© NCERT not to be republished

شیدائی	:	جان نچھاور کرنے والا
پدم بھوشن	:	حکومتِ ہند کی طرف سے دیا جانے والا اعزاز
پدم وِبھوشن	:	حکومت ہند کی طرف سے دیا جانے والا ایک بڑا اعزاز
سند	:	سرٹی فکیٹ

2. سوچیے اور بتائیے:

1. سالم علی کو بچپن سے کس بات کا شوق تھا؟
2. سالم علی کا زیادہ تر وقت کہاں گزرتا تھا؟
3. سالم علی کے چچا انھیں کہاں لے گئے اور کیوں؟
4. سالم علی نے کن ملکوں کی سَیر کی تھی؟
5. حکومتِ ہند نے سالم علی کو کن اعزازات سے نوازا؟

3. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1. سالم علی کو اپنی حرکت پر بہت ....ہوا۔
2. اب اسے طرح طرح کی ....کی پہچان ہوگئی تھی۔
3. سالم علی کو برما اور جرمنی جانے کا بھی ....ہوا۔
4. سالم علی نے پرندوں پر کئی ....تحریر کیں۔
5. یونیورسیٹیوں نے بھی انھیں ....سندیں دیں۔

© NCERT not to be republished

4. حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے:

الف		ب
اوپر	:	موت
اعلیٰ	:	غم
محبت	:	نیچے
خوشی	:	ادنیٰ
زندگی	:	نفرت

5. نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھیے:

....

6. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے:

عادات	مناظر	معلومات	تفصیلات	انعامات	اعزازات
....	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished

7. خوش خط لکھیے:

شیدائی	....	....	....	....	....
معمول	....	....	....	....	....
تفصیلات	....	....	....	....	....
رخصت	....	....	....	....	....
عطیہ	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished